95297 ـ بیوہ عورت کا دوران عدت گھر سے باہر جانا

سوال

ایك عورت كا خاوند فوت ہوگیا ہو تو كیا وہ دوران عدت كسی ضروری كام مثلا ڈاكٹر كے پاس جانے یا پھر سركاری محكمہ جات میں جانے كے لیے گھر سے باہر جا سكتی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوہ عورت كے لیے دوران اپنی ضروریات پوری كرنے كے لیے دن كے وقت گھر سے نكلنا جائز ہے، مثلا ڈاكٹر كے پاس جانا، یا پھر اگر كوئی دوسرا شخص سركاری اداروں میں كام نپٹانے كے لیے نہ ہو تو وہ عورت خود بھی جا سكتی ہے.

لیكن رات كے وقت ضرورت كے بغیر گھر سے باہر مت جائے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" عدت والی عورت كے لیے دوران عدت اپنی ضروریات پوری كرنے كے لیے دن كے وقت گھر سے باہر جانا جائز ہے، چاہے عدت طلاق كی ہو یا خاوند فوت ہونے كی، اس كی دلیل درج ذیل روایت ہے:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ میری خالہ كو تین طلاقیں ہو گئیں، تو وہ اپنی كھجوروں كی دیكھ بھال كے لیے جایا كرتی تھیں، انہیں ایك شخص ملا اور ایسا كرنے سے روكا، تو میری خالہ نے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تذكرہ كیا چنانچہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جاؤ جا كر اپنی كھجوریں كاٹ لیا كرو، ہو سكتا ہے تم ان كھجوروں میں سے صدقہ كر دو، یا پھر كوئی بھلائی كا كام كرو "

سنن نسائی اور ابوداود.

اور امام مجاہد نے روایت كیا ہے كہ:

" جنگ احد میں کئی ایك شخص شہید ہو گئے، تو ان شہداء کی بیویاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور عرض کرنے لگیں:

رات کے وقت ہمیں وحشت سی لگتی ہے، کیا ہم اکٹھی ہو کر ایك کے پاس رات گزار لیا کریں، اور صبح کے وقت جلد اپنے گھروں میں چلی جایا کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم کسی ایك کے گھر جا کر باتیں کر لیا کرو جب تم سونا چاہو تو ہر کوئی اپنے گھر چلی جایا کرے "

اس کے لیے اپنے گھر کی بجائے کسی دوسرے گھر میں رات بسر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی رات کے وقت بغیر ضرورت گھر سے نکلنا جائز ہے، کیونکہ دن کی بجائے رات میں شر و برائی کا خدشہ زیادہ ہے، کیونکہ دن تو ضروریات پوری کرنے اور معاش حاصل کرنے کے لیے ہے، اور ضروریات کی اشیاء کی خریداری کرنے کا وقت ہوتا ہے " انتہی

دیکھیں: المغنی (8 / 130).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے:

" اصل یہی ہے کہ: عورت اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے جہاں وہ خاوند کی وفات کے وقت تھی، اور بغیر کسی ضرورت کے وہ گھر سے باہر مت نکلے، مثلا بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جانا، یا پھر بازار سے روٹی وغیرہ دوسری اشیاء ضرورت کی خریداری کرنا، اس میں شرط یہ ہے کہ اگر اس کام کے لیے کوئی دوسرا نہ ہو تو عورت خود جا سکتی ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (20 / 440).

واللہ اعلم .